بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ ۔ ۲۹ امان ۱۳۵۸ہش ۔ ۲۹ مارچ ۱۹۷۹ء | نمبر ۷۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے

ضروری ہے کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے اور محبت و ملائمت کے ساتھ برتاؤ کرے

ارشادِ باری تعالیٰ:۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖٓ اِخْوَانًا ۔ (آل عمران آیت ۱۰۴)

ترجمہ:۔ اور تم سب (کے سب) اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور پراگندہ مت ہو اور اللہ کا احسان جو اُس نے تم پر کیا ہے یاد کرو کہ جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے۔ اُس نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی جس کے نتیجہ میں تم اُس کے احسان سے بھائی بھائی بن گئے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

عَنْ جُرَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْبَجَلِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ (بخاری)

ترجمہ:۔ جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کے اقرار پر بیعت کی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام:۔

یہ دستور ہونا چاہیئے کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے اور ان کو طاقت دی جاوے۔ یہ کس قدر نامناسب بات ہے کہ دو بھائی ہیں، ایک تیرنا جانتا ہے اور دوسرا نہیں، تو کیا پہلے کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ وہ دوسرے کو ڈوبنے سے بچاوے یا اس کو ڈوبنے دے۔ اُس کا فرض ہے کہ اس کو غرق ہونے سے بچائے اِسی لئے قرآن شریف میں آیا ہے تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی۔ کمزور بھائیوں کا بار اُٹھاؤ، عملی، ایمانی اور مالی کمزوریوں میں بھی شریک ہو جاؤ، بدنی کمزوریوں کا بھی علاج کرو۔ کوئی جماعت، جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے اور اس کی یہی صورت ہے کہ ان کی پردہ پوشی کی جاوے۔ صحابہؓ کو یہی تعلیم ہوئی کہ نئے مسلموں کی کمزوریاں دیکھ کر نہ چڑو کیونکہ تم بھی ایسے ہی کمزور تھے۔ اِسی طرح یہ ضروری ہے کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے اور محبت ملائمت کے ساتھ برتاؤ کرے۔ دیکھو وہ جماعت، جماعت نہیں ہو سکتی جو ایک دوسرے کو کھائے ... ایسا ہرگز نہیں چاہیئے بلکہ اجماع میں چاہیئے کہ قوت آجاوے اور وحدت پیدا ہو جاوے جس سے محبت آتی ہے اور برکات پیدا ہوتے ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۴۷)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ مارچ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

چندہ برائے مہمان خانہ مستورات

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر قیام کرنے والی مستورات کے لئے جو مہمان خانہ زیر تعمیر ہے اس کی چندہ کی آمد ۱۶ فروری تا ۲۸ فروری صرف ۷۳۹ روپے ہوئی۔ جتنے اخراجات ہو چکے ہیں ان میں سے ایک لاکھ روپے ابھی لجنہ نے ادا کرنے ہیں اس لئے بہنوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس چندہ کی طرف خصوصی توجہ دیں تا یہ رقم جلد ادا ہو جائے اور بہنیں جلسہ سالانہ کے موقع پر آرام اٹھا سکیں۔

جماعتیں اپنے اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے:۔

"پس گو مالی سال کے ختم ہونے میں بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے لیکن مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ پورا ہو جائے گا تاہم جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ کوشش کریں کہ اپنے اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی طور پر بھی یعنی چھوٹی بڑی دیہاتی اور شہری جماعتوں کے لحاظ سے بھی۔"

(خطبہ جمعہ ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

روزنامہ
الفضل ربوہ
۳۰ر ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ
۲۹ر امان ۱۳۵۸ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خیر الماکرین کی کبھی خطا نہ جانے والی تدبیر

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سُنّت ہے کہ جب بھی وہ اصلاحِ خلق کی غرض سے دنیا میں اپنے کسی مامور کو مبعوث کرتا ہے تو وہ لوگوں کو اسے قبول کرنے اور اُس پر ایمان لانے پر مجبور نہیں کرتا۔ وہ اُنہیں اِس امر کی آزادی دیتا ہے کہ اگر وہ اسے قبول کرنا نہ چاہیں تو قبول نہ کریں اور نہ صرف یہ کہ قبول نہ کریں بلکہ اگر چاہیں تو اُسے اُس کے مشن میں ناکام کرنے کے لیے ہر ممکن تدبیر کر کے دیکھ لیں اور ایڑی چوٹی کا زور لگانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں لیکن ساتھ ہی وہ انہیں خبردار کرتا ہے کہ وہ یہ نہ بھولیں کہ ان کی یہ تدبیریں اُن پر اُلٹ کر پڑیں گی کیونکہ خدا تعالیٰ ان کی تدبیروں کو بالآخر ایک ایک کر کے توڑتا چلا جائے گا اور آخرکار کامیاب اس کا مبعوث کردہ مامور اور اس کے قلیل التعداد متبعین ہی ہوں گے۔

چنانچہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا تو اس نے کفارِ مکہ کو آپؐ پر ایمان لانے پر مجبور نہیں کیا بلکہ اس نے آپؐ کو ایک خاص اعلان کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ فرمایا:۔

قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ (الکہف آیت ۳۰)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) کہہ دے (اور یہ اعلان کر دے) کہ تمہارے رب کی طرف سے سچائی آ چکی ہے۔ اب جس کا دل چاہے ایمان لے آئے اور جس کا دل چاہے انکار کر دے۔

چنانچہ اس آزادی کا نتیجہ یہ ہوا کہ ابتداءً صرف معدودے چند سعید الفطرت لوگ ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے باقی تمام کے تمام لوگوں نے نہ صرف یہ کہ آپؐ کا انکار کر دیا بلکہ اپنی اکثریت اور قوت و طاقت کے گھمنڈ میں آپؐ کو اپنے مشن میں ناکام کرنے کے لئے تدبیریں کرنے اور خطرناک منصوبے باندھنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی۔ جب وہ یہ منصوبے بنا رہے تھے اور مسلمانوں کی ہستی کو صفحۂ ہستی سے نابود کرنے پر تلے ہوئے تھے تو اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرامؓ کو یہ کہہ کر تسلّی دلائی کہ یہ لوگ کیسے ہی خطرناک منصوبے کیوں نہ بنائیں یہ اپنے ان منصوبوں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا مقابلہ نہیں کر سکتے وہ ان کے تمام منصوبوں کو توڑ کر رکھ دے گا۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ○ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ○ (ابراھیم آیات ۴۷، ۴۸)

ترجمہ:۔ یہ لوگ (یعنی کفارِ مکہ) اپنی تمام تدابیر بروئے کار لا چکے ہیں لیکن اگرچہ ان کی تدابیر ایسی زبردست ہوں کہ ان کے نتیجہ میں پہاڑ (بھی اپنی جگہ سے) ٹل جائیں پھر بھی اللہ کے پاس ان کی تدابیر کا جواب ہے۔ پس (اے مخاطب!) تو یہ گمان نہ کر کہ اللہ اپنے رسولوں سے کئے ہوئے وعدے پورے نہیں کرے گا۔ اللہ ہر چیز پر غالب ہے وہ (ضرور) ان کے دشمنوں کو سزا دے گا۔

جب اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے عین مطابق پہاڑوں کو ان کی جگہ سے ٹلا دینے والے قفارِ مکہ کے انتہائی خطرناک منصوبوں میں سے ایک ایک منصوبے کو خاک میں ملا کر رکھ دیا اور وہ منصوبے خود اُنہی پر اُلٹ اُلٹ کر پڑتے رہے تو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے صحابہؓ کو اپنی غیر معمولی تائید و نصرت یاد دلاتے ہوئے فرمایا:۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ○ (الانفال آیت ۳۱)

یعنی اے رسول! وہ وقت بھی یاد کر جب کافر تیرے خلاف تدبیریں کر رہے تھے کہ تجھے قید کر دیں یا قتل کر دیں یا مُلک بدر کر دیں۔ وہ تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اُن کی تدبیروں کا توڑ کر رہا تھا۔ یاد رکھو! اللہ کی تدبیروں کے مقابلہ میں کوئی تدبیر نہیں چلتی۔

اسی پر بس نہیں اللہ تعالیٰ نے جس طرح کفارِ مکہ کے خطرناک منصوبوں اور ان کے مظالم کے خلاف پے در پے نشان ظاہر کر کے مسلمانوں کی کمزور اور بے بضاعت مٹھی بھر جماعت کو اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نواز کر کفارِ مکہ کو اُن کی اپنی بھڑکائی ہوئی آگ میں خود اُنہی کو داخل کر کے عظیم الشان نشان ظاہر فرمایا تو اللہ تعالیٰ نے اُن مسلمانوں کو اپنا فضل و احسان یاد دلاتے ہوئے فرمایا:۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ (الانفال آیت ۲۷)

یعنی وہ وقت بھی یاد کرو جب تم ملک میں تھوڑے تھے اور ہر طرف سے دبائے جاتے تھے۔ تمہیں ہر آن یہ خوف دامنگیر رہتا تھا کہ کہیں لوگ تم پر ناگہاں یلغار نہ کر دیں لیکن اللہ نے تمہیں پناہ دی اور اپنی خاص تائید سے تمہیں فتح و نصرت عطا کی اور تمہیں کھانے کے لئے پاک چیزیں عطا کیں تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔

الغرض مامورینِ الٰہی کے مخالفین انہیں اور ان کے کمزور بے بضاعت مخالفین کو نابود کرنے کی ہر طرح سے کوشش کرتے ہیں اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتے ہر قسم کی تدبیریں اور منصوبے کرتے ہیں مگر خدا تعالیٰ مامورینِ الٰہی اور ان کے متبعین کو یہ تسلی دے رہا ہوتا ہے کہ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ۔ چنانچہ ایسا ہی ہوتا ہے خیر الماکرین مخالفوں کے ہر منصوبے کو خود اُنہی پر اُٹھا دیتا ہے اور وہ دوسروں کے لئے جو گڑھا کھودتے ہیں خود اُسی میں گر کر ہلاک ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا کے ساتھ لڑ کر کبھی کوئی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ مخالفینِ حق کا بھروسہ اپنی تدابیر اور حیل پر ہوتا ہے جبکہ مامورینِ الٰہی اور ان کے متبعین کا اپنے خدا پر۔

محترمہ ہدایت بیگم سوکیہ کی وفات

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ دنیا کے کناروں تک اسلام کی کرنیں پھیلائیں اور سعید روحوں کے دلوں میں اسلام کی محبت پیدا کی۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مانا اور خلافت سے گہرا تعلق ان میں پیدا ہوا اور جماعت کی خاطر بڑی قربانیاں کیں۔ انہی سعید روحوں میں سے ایک ہدایت بیگم سوکیہ تھیں۔ آپ مارشیس کے ایک مخلص احمدی گھرانہ میں پیدا ہوئیں شروع سے ہی دینی کاموں کا شوق تھا۔ صحت کمزور تھی لیکن لجنہ کے کاموں میں حصہ لیتی تھیں۔ ۶۸-۱۹۶۷ء میں لجنہ مارشیس کی سیکرٹری تبلیغ رہیں۔ ۱۹۶۸ء سے ۱۹۷۲ء تک بطور صدر لجنہ اماء اللہ مارشیس خدمات سرانجام دیں۔

۱۹۷۲ء میں پہلی بار ربوہ آئیں۔ تین چار ماہ ٹھہریں۔ مسجد مبارک میں اعتکاف بیٹھیں اور لجنہ کے جشن پچاس سالہ میں مارشیس کی نمائندہ کے طور پر شامل ہوئیں۔ یہاں سے واپس جا کر آپ کی شادی ہدایت اللہ صاحب جبش ایک مخلص جرمن نومسلم سے ہوئی اور ۱۹۷۵ء تک آپ نے لجنہ جرمنی کے جنرل سیکرٹری کے عہدہ پر کام کیا۔ پھر ۱۹۷۵ء سے ۱۹۷۷ء تک صدر کے عہدہ پر کام کرتی رہیں۔ گزشتہ سال یعنی ۱۹۷۸ء کے جلسہ سالانہ پر بھی ربوہ آئیں اور قادیان بھی گئیں۔

ابھی چند ہفتے ہوئے بیماری کی اطلاع ملی۔ آپ کو کینسر ہو گیا تھا۔ ۱۶ر مارچ جمعہ کے دن ان کی وفات کی اطلاع ملی۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور ان کی چھوٹی سی بچی جو قریباً تین سال کی ہے کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈونیشیا میں تبلیغ اسلام

○ تبلیغی و تربیتی جلسوں کا انعقاد ○ ذیلی تنظیموں کے اجتماع ○ تقسیم لٹریچر ○ تبلیغی و تربیتی دورہ

○ مجلس مشاورت کا انعقاد ○ دو نئی جماعتوں کا قیام ○ ۳۴۵ افراد کا قبول احمدیت

(مکرم حسن بصری صاحب مبلغ مقیم جاکرتہ انڈونیشیا)

(۳)

مکرم مولوی سیوطی عزیز صاحب مبلغ لاحت (LAHAT) جنوبی سماٹرا لکھتے ہیں کہ

اپریل کے آخری عشرہ میں مونگ سانگ کی مسجد میں تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں غیر از جماعت دوست کثرت سے شامل ہوئے خاکسار نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت اور اس کے اعتقادات پر روشنی ڈالی۔ اور جماعت کے متعلق پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا۔ یہ جلسہ بفضلہٖ تعالیٰ بہت کامیاب رہا۔ کچھ غیر از جماعت دوست ہمارے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنے لگے ہیں۔ جمعہ کے روز ان میں سے دو افراد نے قبول حق کی توفیق پائی۔ خدا تعالیٰ انہیں استقامت بخشے آمین۔ ایک روز تبلیغ کے سلسلہ میں پالمبانگ گیا۔ جہاں مکرم عبد الرحمن صاحب طاہری سے وفات مسیح سے متعلق لمبی گفتگو ہوئی۔

۱۴ مئی ۱۹۷۸ء کو مکرم عرفان ایوب صاحب کے گھر پر ایک تقریب پر بعض غیر از جماعت دوستوں سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ جن میں مقامی علماء بھی شامل تھے۔ خاکسار نے صداقت پر مختصر تقریر کی جس کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ جن کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔

۲۵ مئی ۱۹۷۸ء کو جماعت احمدیہ لوبک لنگاؤ کا دورہ کیا جہاں خدام الاحمدیہ کے زعیم کا انتخاب کرایا گیا۔ جمعہ کا خطبہ پڑھا۔ جمعہ کی نماز میں بہت سے غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔ اور دو افراد نے قبول احمدیت کا اعلان کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اور روحانی ترقیات سے نوازے آمین۔

۱۹ جولائی ۱۹۷۸ء کو مسجد رحمت لاحت میں جلسہ اسراء و معراج منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ میں احمدی افراد کی نسبت غیر از جماعت افراد کی حاضری زیادہ تھی۔ تیسرا جلسہ اسی سلسلہ میں ایک احمدی دوست کے گھر منعقد کیا گیا۔ ہر جلسہ تقاریر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا سوالات میں مختلف قسم کے مسائل دریافت کئے گئے خدا تعالیٰ کے فضل سے تینوں جلسے بہت کامیاب ہوئے اور ۲۰ جولائی ۱۹۷۸ء کو لاحت میں ایک دوست کو احمدیت کے قبول کرنے کی توفیق ملی۔

۳ اگست کو رئیس التبلیغ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ کی ہدایت کے ماتحت خاکسار پاڈانگ گیا۔ جہاں خدام اور ناصرات کی تربیتی کلاس جاری تھی۔ یہ کلاس ۶ اگست سے ۱۳ اگست تک رہی۔ اور اس میں ۸ جماعتوں کے ۱۲ خدام اور ۲۴ ناصرات نے شمولیت کی۔ اس کلاس سے متعلق جو فرائض سپرد کئے گئے وہ ادا کئے۔ دوران قیام پاڈانگ میں دو دفعہ عام تبلیغی جلسے منعقد ہوئے۔ ایک جلسہ تو پاڈانگ شہر میں یوم نزول القرآن کے سلسلہ میں منعقد ہوا۔ جس میں مقامی افسران کو بھی شمولیت کی دعوت دی گئی۔ مسجد احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں سے بھری ہوئی تھی۔ خاکسار نے فضائل قرآن بیان کرنے کے بعد احمدیت کی غرض و غایت بیان کی۔ تقریر کے بعد غیر از جماعت دوستوں کی طرف سے بہت سے سوالات کئے گئے۔ جن کا جواب دیا گیا۔

دوسرا جلسہ دو کو (DUKU) میں منعقد کیا گیا یہ بھی یوم نزول القرآن کے سلسلہ میں ہی تھا۔ اس میں بھی بہت سے غیر از جماعت دوست شامل ہوئے۔ ان کے وقت دو پولیس افسران مشن ہاؤس آئے ان سے تبادلہ خیالات ہوا۔ انہوں نے احمدیت سے متعلق بہت سے سوالات کئے جن کا جواب دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ بہت اچھا اثر لے کر گئے۔

لاحت میں جہاں میرا قیام ہے ہفتہ وار اجلاس منعقد ہوتے ہیں جن میں درس قرآن کریم اور درس حدیث ہوتا ہے۔ مرد اور عورتیں اس میں کثرت سے شامل ہوتے ہیں۔ خدام اور ناصرات کا بھی ایک تربیتی جلسہ ہر ہفتہ منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں احمدیت کے عقائد سکھائے جاتے ہیں۔ قرآن کریم اور احادیث نبوی سے دلائل یاد کرائے جاتے ہیں۔ قرآن کریم ناظرہ سکھایا جاتا ہے۔ اور تبلیغ کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔

خاکسار حسن بصری مبلغ جاکرتہ روزانہ دفتر سنٹرل مشن میں کام کرتا رہا۔ مکرم رئیس التبلیغ کے کاموں میں ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ جملہ آمدہ خطوط رجسٹر میں درج کئے۔ ملکی خطوط کے جواب ٹائپ کر کے بھجوائے۔ مرکز سے آمدہ خطوط کا انڈونیشین میں ترجمہ کیا اور مجلس عاملہ احمدیہ انڈونیشیا کو دیا۔ مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کے بہت سے نسخے قادیان سے منگوائے۔ اسی طرح ربوہ اور لنڈن سے بھی سینکڑوں کتب (انگریزی و عربی) منگوائیں ان میں سے کچھ کتب جماعت احمدیہ جوگجاکرتہ کو تبلیغی اغراض کے لئے بھجوائیں۔ جاکرتہ میں سرکاری مذہبی محکمہ کے افسران کو متعدد نسخے قرآن کریم کے اور انگریزی اور عربی زبان میں کتب بھجوائیں۔ مقامی جماعت میں بہت سے مستعد احمدی افراد موجود ہیں جو انفرادی تبلیغ میں پُرجوش حصہ لیتے ہیں۔ انہیں مختلف زبانوں میں لٹریچر مہیا کیا گیا۔ ہماری ان مساعی کے نتیجہ میں ہر جمعہ کے روز نماز جمعہ کے بعد کوئی نہ کوئی دوست بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت اختیار کرتا ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ لٹریچر وزیر مذہبی امور کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے ماتحت صرف مذہب اسلام کے پیروؤں کو دیا جا سکتا ہے۔ ایک مذہب والا دوسرے مذہب کے پیرو کو اپنا لٹریچر نہیں دے سکتا۔ ان کے نزدیک اس طرح مختلف مذاہب میں باہمی تعلقات محبت قائم رہتے ہیں۔

دفتری اوقات کے علاوہ خاکسار خدام الاحمدیہ۔ جاکرتہ کی نگرانی کرتا ہے۔ ہر مہینہ کا پہلا ہفتہ نماز تہجد کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ نماز تہجد میں نہ صرف خدام بلکہ ناصرات الاحمدیہ۔ لجنہ اماء اللہ اور انصار اللہ بھی شامل ہوتے ہیں۔ جو لوگ دور رہنے کی وجہ سے ہر روز بآسانی تہجد میں شامل نہیں ہو سکتے۔ ان کے مسجد میں ہی سونے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ خدام کی ایک بڑی تعداد روزانہ بعد نماز مغرب مسجد میں آکر درس میں شامل ہوتی ہے۔ عشاء کے بعد خدام کو عربی زبان سکھائی جاتی ہے۔ دوسرے ہفتہ میں خدام کا تربیتی اجلاس ہوتا ہے۔ اس جلسہ میں خاکسار تقریر کرنے کے علاوہ خدام کو تبلیغی مسائل بھی سکھاتا ہے۔

تیسرے ہفتہ میں تقریری مقابلے ہوتے ہیں۔ تقریروں کے بعد عربی سکھائی جاتی ہے ٹیبل ٹینس کے کھیل میں بھی خدام حصہ لیتے ہیں۔

چوتھا ہفتہ تبلیغ کے لئے مقرر ہے خدام گروپوں میں تقسیم ہو کر لائبریریوں اور عام لوگوں میں جماعت کا لٹریچر تقسیم کرتے ہیں۔ اور اپنی مساعی کی رپورٹ بھی دیتے ہیں۔

ہر سوموار کو جماعت احمدیہ پاسر بارو میں قرآن کریم کا درس دیتا ہوں۔ اس درس میں مردوں کے علاوہ عورتیں بھی شامل ہوتی ہیں۔ اور درس کے بعد سوالات کے جواب دیئے جاتے ہیں۔

منگل کے روز لجنہ اماء اللہ کا ہفتہ وار اجلاس ہوتا ہے۔ جس میں خاکسار قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور تفسیر کے علاوہ صرف و نحو بھی سکھاتا ہے۔

جمعرات کے روز پالمیرو میں جاکرتہ کے جنوبی علاقہ میں واقع ہے۔ مکرم کرنل محمد امین صاحب مرحوم کے گھر میں بعد نماز عشاء ہفتہ وار اجلاس ہوتا ہے۔ جس میں احمدی احباب کے علاوہ یونیورسٹی کے متعدد غیر از جماعت طلباء بھی شامل ہوتے ہیں۔ ایک اجلاس میں خاکسار نے احمدیت کے عقائد بیان کئے آخری زمانہ کی علامات اور نشانات بیان کئے۔ احادیث نبویہ سے ظہور امام مہدی سے متعلق اخبار سے آگاہ کیا۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار طلباء نے احمدیت قبول کی۔ الحمد للہ

بروز جمعہ بعد نماز عشاء خاکسار مغربی جاکرتہ میں واقع جماعت احمدیہ جامبو میں درس قرآن کریم دیا گیا ہے۔ اس میں احمدی مرد و زن کثرت سے شامل ہوتے ہیں۔ اور نوٹ بھی لیتے ہیں۔

۴ ستمبر بروز سوموار انڈونیشیا میں عید الفطر منائی گئی۔ تمام جماعتوں کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک خطبہ عید الفطر کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ کر کے بھجوایا گیا۔ انڈونیشیا میں عید الاضحی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی نسبت عید الفطر زیادہ شاندار طور پر منائی جاتی ہے۔ مسجدوں اور سرکاری دفتروں میں ہلال یا لحلال کے نام سے جلسے منعقد کئے جاتے ہیں۔ ان جلسوں میں مذہبی تقاریر ہوتی ہیں۔ ۱۲ ستمبر کو جلسہ ہلال یا لحلال کے سلسلہ میں خاکسار مع اہلیہ پراکن سالک گیا۔ جو جاکرتہ سے ۱۵۰ کیلومیٹر دور ہے یہاں تین سال سے جماعت قائم ہے۔ مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کرنے کے بعد مسجد میں تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔ بہت سے غیر از جماعت افراد جن میں قائم مقام تحصیلدار اور تحصیل کے ملٹری آفیسر بھی شامل تھے شامل ہوئے تلاوت قرآن کریم کے بعد ملٹری آفیسر صاحب نے افتتاحی تقریر فرمائی جس کے بعد خاکسار نے حاضرین کو عید کی مبارکباد دینے کے بعد عید کے چند مسائل۔ احمدیت کی غرض وغایت۔ احمدی اور غیر احمدی میں فرق لوکل زبان میں بیان کیا۔ وفات مسیح اور اجرائے نبوت سے متعلق بعض دلائل قرآن کریم اور احادیث نبویہ سے دیئے۔ تقریر کے بعد نصف گھنٹہ تک سوالات کا جواب دیا۔ اختتامی دعا کے بعد حاضرین کی مٹھائی اور مشروبات سے تواضع کی گئی۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور پیش از پیش خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق بخشے۔

دعائے مغفرت

۱۔ ہمارے پیارے ماموں جان شیخ افتخار رسول صاحب ورکس منیجر (کراچی سٹیل مل) پر دماغ فالج کا شدید حملہ ہوا۔ ڈاکٹروں کی سرتوڑ کوشش کے باوجود ٹھیک دس دن بعد ۲۰ مارچ ۱۹۷۹ء صبح ۱/۲ ۶ بجے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

محمد ریاض نوید، محمد اعزاز نوید
نوید جنرل سٹور گول بازار ربوہ

۲۔ میری والدہ محترمہ برکت بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد رمضان صاحب ۱۹ مارچ کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ بہت مخلص اور پابند صوم و صلوٰۃ خاتون تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ اپنی رضا کی جنت میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

عبد الرحمن بھٹہ معلم وقف جدید
چک نمبر ۳ ضلع شیخوپورہ

نماز باجماعت کی اہمیت

مکرم مولانا سید احمد علی صاحب فاضل قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ

۱۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں:۔

صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ صَلٰوۃَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً

(بخاری ومسلم بحوالہ مشکوٰۃ ص۹۵)

یعنی اکیلے کی نماز سے باجماعت پڑھنے والے کو ستائیس درجہ فضیلت حاصل ہے۔

۲۔ لَیَنْتَھِیَنَّ رِجَالٌ عَنْ تَرْکِ الْجَمَاعَۃِ اَوْ لَاُحَرِّقَنَّ بُیُوْتَھُمْ

(ابن ماجہ ص۵۸)

کہ لوگوں کو چاہیئے کہ وہ باجماعت نماز کو چھوڑنے سے باز رہیں۔ ورنہ میں ان کے گھروں کو جلا دوں گا۔

۳۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اُمِّ مَکْتُوْمٍ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ الْمَدِیْنَۃَ کَثِیْرَۃُ الْھَوَامِّ وَالسِّبَاعِ وَاَنَا ضَرِیْرُ الْبَصَرِ فَھَلْ تَجِدُ لِیْ مِنْ رُخْصَۃٍ قَالَ ھَلْ تَسْمَعُ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَیَّ ھَلًا وَلَمْ یُرَخِّصْ

(ابوداؤد ونسائی بحوالہ مشکوٰۃ ص۹۶)

یعنی حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مدینہ میں کیڑے مکوڑے اور درندے بہت ہیں اور میں نابینا ہوں۔ کیا حضور مجھے (باجماعت نماز میں حاضری سے) رخصت عطا فرماتے ہیں؟ حضور نے پوچھا کیا تم مؤذن کے یہ الفاظ کہ ”نماز کی طرف آؤ“ اور ”کامیابی حاصل کرنے کی طرف آؤ“ سنتے ہو؟ عرض کیا کہ ہاں سنتا ہوں۔ فرمایا تب ان پر عمل کرو۔ اور حضور نے رخصت عطا نہ فرمائی۔

اندازہ فرمایئے کہ ایک نابینا کو بھی معذوریوں کے باوجود نماز باجماعت کے ترک کرنے کی اجازت نہیں دی۔

۴۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نمونہ ملاحظہ ہو۔ حضرت مولانا عبد الکریم صاحب سیالکوٹی فرماتے ہیں۔

”آپ اگر بیمار نہ ہوں تو برابر پانچ وقت نماز باجماعت پڑھتے ہیں اور نماز باجماعت کے لئے ازبس تاکید کرتے ہیں۔ اور بار بار فرمایا ہے کہ مجھے اس سے زیادہ کسی بات کا رنج نہیں ہوتا کہ جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھی جائے۔“

(سیرت مسیح موعودؑ ص[illegible] بار اوّل جولائی ۱۹۰۰ء)

۵۔ اسی طرح حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ ”تفسیر کبیر“ میں فرماتے ہیں:۔

”یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے (ایک یہ) معنے ہوں گے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور دوسروں سے ادا کرواتے ہیں۔ ... نماز باجماعت کی ضرورت کو عام طور پر مسلمان بھول گئے ہیں۔ اور یہ ایک بڑا موجب مسلمانوں کے تفرقہ اور اختلاف کا ہے..... قرآن کریم نے جہاں بھی نماز کا حکم ہے نماز باجماعت کا حکم دیا ہے۔ خالی نماز پڑھنے کا کہیں بھی حکم نہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت اہم اصول دین میں سے ہے..... قرآن کریم کے نزدیک نماز صرف تبھی ادا ہوتی ہے کہ باجماعت ادا کی جائے۔ سوائے اس کے کہ ناقابل علاج مجبوری ہو یعنی جو کوئی شخص بیماری یا شہر سے باہر ہوتے یا نسیان یا وہم سے مسلمان کے موجود نہ ہونے کے عذر کے سوا نماز باجماعت کو ترک کرتا ہے خواہ وہ گھر پر نماز پڑھ بھی لے تو اس کی نماز نہ ہوگی اور وہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا۔“

(تفسیر کبیر جلد اوّل ص۱۰۰ و ۱۰۱)

۶۔ قرآن کریم کی سورۃ نساء ع ۱۵ میں جنگ کے موقعہ پر بھی نماز باجماعت کا طریق بیان فرمایا ہے۔ اور حدیثوں میں نماز گیارہ طریق سے مروی ہے۔ اس کا ذکر کرکے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

”دیکھو جب ایمان کے لالے پڑے ہوں اسلام نے اس وقت بھی نماز کو ضروری رکھا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ اسلام نے خدا تعالیٰ سے سچی محبت کی تعلیم دی ہے۔ اور سچی محبت کا تقاضا ہے کہ انسان کسی حالت میں بھی اپنے محبوب کو نہ بھولے۔“

(مخزن معارف جلد ۱ ص۲۴۷)

قرآن کریم، احادیث نبویہ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے مندرجہ بالا ارشادات کی روشنی میں ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ نہ صرف خود نماز باجماعت کا پابند ہو بلکہ اپنے گردوپیش کے احباب کو بھی پابند بنانے کی جدوجہد میں لگا رہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں ان احکام پر عامل بنائے۔ آمین۔

امتحان ناصرات الاحمدیہ ۱۹۷۹ء

ناصرات الاحمدیہ کا مرکزی سالانہ امتحان ۲۵ مئی بروز جمعہ منعقد ہوگا۔ معیار سوم معیار دوم اور معیار اوّل کے امتحان کا نصاب لائحہ عمل ۱۹۷۹ء کے ص۱۲، ۱۱ پر ملاحظہ فرمائیں۔ اور ناصرات کی تمام سیکرٹریان تمام بچیوں کو ابھی سے تیاری شروع کروا دیں۔ اور کوئی بھی بچی امتحان سے باہر نہ رہے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ اپریل میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب ”لیکچر لاہور“ مقرر ہے۔ کتاب مرکزی دفتر سے مل سکتی ہے۔ خدام منگوا کر مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرم عبد الرحمن صاحب ولد محمد رمضان صاحب سکنہ چک ۳ ضلع شیخوپورہ وصیت ۱۶۹۳۵ کا موجودہ ایڈریس نظارت ہذا کو درکار ہے۔ اگر کسی کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے مکمل ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریف بائبل اور حضرت بانی جماعت احمدیہ

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

بیسویں صدی عیسوی میں عہد نامہ جدید اور قدیم میں جس کثرت و وسعت اور سُرعت کے ساتھ تبدیلی اور تحریف کی گئی ہے وہ مذہبی تاریخ کا ایک کھلا ورق ہے چنانچہ سر ولیم میور جیسے متعصب معاندِ اسلام جہاں قرآن مجید کی بے نظیر حفاظت کا اعتراف اپنی کتاب "لائف آف محمدؐ" (Life of Mohammad) میں کرنے پر مجبور ہیں وہاں مشرق و مغرب کے عیسائی محققین اور مفکر یہ تسلیم کر چکے ہیں کہ موجودہ بائیبل انسانی دست برد سے محفوظ نہیں رہ سکی۔

انسائیکلوپیڈیا آف برٹینیکا جلد ۳ صفحہ ۶۴۴ ایڈیشن بارھواں اور انسائیکلوپیڈیا ببلیکا جلد ۴ صفحہ ۴۹۸۰ و ۴۹۹۳ میں بھی اسی حقیقت کا کھلے بندوں اعتراف کیا گیا ہے کہ بائیبل اپنے ابتدائی دَور میں بھی محفوظ نہیں تھی اور نہایت دیدہ دلیری سے اس میں اضافے بھی کئے جاتے رہے اور ترمیم بھی ہوتی رہی۔

ان حقائق کے باوجود برِّصغیر کے "قسیس معظم آرچ ڈیکن برکت اللہ صاحب" نے اپنی کتاب "صحتِ کتبِ مقدسہ" میں پورا زورِ قلم یہ ثابت کرنے میں صرف کر دیا ہے کہ بائیبل بالکل غیر محرف و مبدّل ہے۔ یہ کتاب "پنجاب ریلیجس بُک سوسائٹی" لاہور نے بہت اہتمام کے ساتھ شائع کی ہے۔ مگر اس کے سحر، لوچ اور بے بنیاد بلکہ مضحکہ خیز دلائل کا اندازہ صرف اسی ایک امر سے بآسانی لگایا جا سکتا ہے کہ کتاب کے نام نہاد محقق نے بانی جماعتِ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف یہ نظریہ منسوب کیا ہے کہ گویا آپ بھی موجودہ بائیبل کو ہر تحریف اور تبدیلی سے مبرّا سمجھتے اور مکمل طور پر اُس کی صحت کے قائل ہیں۔ حالانکہ یہ سراسر جھوٹ اور ناپاک افتراء ہے۔

ان صاحب نے اپنے دعویٰ کے ثبوت میں کتاب "ازالہ اوہام" صفحہ ۲۷۳ کا حوالہ دے کر لکھا ہے :-

"آنجہانی مرزا صاحب قادیانی جیسے شخص بھی مجبور ہو کر کتبِ مقدسہ کی صحت کا یوں اقرار کرتا ہے:-

"ہمارے امام المحدثین اسمٰعیل صاحب اپنی صحیح بخاری میں لکھتے ہیں کہ ان کتابوں میں کوئی لفظی تحریف نہیں"

(صحت کتب مقدسہ صفحہ ۲۰۸)

ذیل میں "ازالہ اوہام" کی پوری عبارت درج کی جاتی ہے تا قارئین معلوم کر سکیں کہ یہ لوگ مغالطہ آفرینی کے فن میں کس درجہ ماہر ہیں اور کس طرح واضح عبارتوں کو بگاڑتے اور اپنی مقصد برآری کے لئے ان کو بدل دیتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کتاب "ازالہ اوہام" میں مسلمان بھائیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یاد رکھنا چاہیئے کہ ایلیا کا آسمان پر جانا اور پھر آسمان سے کسی زمانہ میں اترنا بطور پیشگوئی ایک وعدہ تھا اور یہودیوں کا اجماعی عقیدہ مسلمانوں کی طرح اب تک یہی ہے کہ حضرت ایلیا جسم کے ساتھ آسمان پر زندہ اٹھائے گئے اور پھر آخری زمانہ میں اسی جسم کے ساتھ پھر آسمان سے اتریں گے۔ چنانچہ ایلیا کا جسم کے ساتھ آسمان پر جانا سلاطین ۲ باب ۲ آیت ۱۱ میں مندرج ہے اور پھر اس کے اترنے کا وعدہ صحیفہ ملاکی کے باب ۴ آیت ۵ میں بطور پیشگوئی کے دیا گیا ہے۔ جس کے اب تک یہودی منتظر ہیں اور حضرت مسیح نے حضرت یحییٰ کی نسبت کہا کہ ایلیا جو آنے والا تھا یہی ہے یہ کلمہ جمہور یہود کے اجماع کے برخلاف تھا اسی وجہ سے انہوں نے مسیح کو قبول کیا نہ یحییٰ کو۔"

پھر فرماتے ہیں:-

"ہم نے ایلیا کے صعود و نزول کا قصہ اس غرض سے اس جگہ لکھا ہے کہ تا ہمارے بھائی مسلمان ذرہ غور کر کے سوچیں کہ جس مسیح ابن مریم کے لئے وہ لڑتے مرتے ہیں اُسی نے یہ فیصلہ دیا ہے اور اسی فیصلہ کی قرآن شریف نے بھی تصدیق کی ہے۔ اگر آسمان سے اترنا اسی طور سے جائز نہیں جیسے طور سے ایلیا کا اترنا حضرت مسیح نے بیان فرمایا ہے تو پھر مسیح منجانب اللہ نبی نہیں ہے۔ بلکہ نعوذ باللہ قرآن شریف پر بھی اعتراض آتا ہے جو مسیح کی نبوت کا مصدق ہے۔ اب اگر مسیح کو سچا نبی مانا ہے تو اسی کے فیصلہ کو بھی مان لینا چاہیئے زبردستی سے یہ نہیں کہنا چاہیئے کہ یہ ساری کتابیں محرّف و مبدّل ہیں۔ بلاشبہ ان مقامات سے تحریف کا کچھ علاقہ نہیں اور دونوں فریق یہود و نصاریٰ ان عبارتوں کی صحت کے قائل ہیں اور پھر ہمارے امام المحدثین حضرت اسمٰعیل صاحب اپنی صحیح بخاری میں یہ بھی لکھتے ہیں کہ ان کتابوں میں کوئی لفظی تحریف نہیں۔"

(ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ ۲۷۳ طبع اول مطبوعہ ۱۸۹۱ء بمطابق ذی الحجہ ۱۳۰۸ھ بحوالہ روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۲۳۸-۲۳۹)

مندرجہ بالا اقتباس کسی تشریح کا محتاج نہیں۔ اس اقتباس میں کوئی فقرہ بھی ایسا نہیں ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے موجود بائیبل کو مکمل طور پر اسی طرح غیر محرّف اور صحیح قرار دیا ہو جیسا کہ پادری صاحب نے اپنا خیال ظاہر کیا ہے بلکہ حضور کا منشائے مبارک اس عبارت میں صرف یہ ہے کہ ایلیا کے صعود اور نزول کا قصہ اور حضرت مسیحؑ کا فیصلہ چونکہ قرآن شریف کے مطابق ہے اور بائیبل کے ان مقامات سے جن میں حضرت ایلیا کے صعود و آمد ثانی اور حضرت مسیحؑ کے فیصلہ کا ذکر ہے "تحریف کا کچھ علاقہ نہیں" اور دونوں فریق یہود و نصاریٰ ان کی صحت کے قائل ہیں۔ اس لئے اگر مسیحؑ کو سچا نبی مانا ہے تو اس کے فیصلہ کو بھی مان لینا چاہیئے۔

باقی رہا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ فرمان کہ حضرت امام بخاریؒ ان کتابوں میں لفظی تحریف کے قائل نہیں تو یہ صرف مسلمانانِ عالم پر اتمامِ حجت کے لئے ہے ورنہ آپ کا ذاتی عقیدہ اور نظریہ (جس پر آپ تمام عمر قائم رہے اور اپنی کتابوں میں اس کی دعوت دی اور شافی بینات سے ثابت کیا) وہ یہ ہے کہ بائیبل لفظی اور معنوی دونوں قسم کی تحریف کا شکار ہو چکی ہے۔ جیسا کہ حضورؑ "چشمہ معرفت" میں فرماتے ہیں:-

"وہ کتابیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک ردّی کی طرح ہو چکی تھیں اور بہت جھوٹ ان میں ملائے گئے تھے جیسا کہ کئی جگہ قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے کہ وہ کتابیں محرّف مبدّل ہیں اور اپنی اصلیت پر قائم نہیں رہیں۔ چنانچہ اس واقعہ پر اس زمانہ میں بڑے بڑے محقق انگریزوں نے بھی شہادت دی ہے لیکن جبکہ بائیبل محرف مبدل ہو چکی تھی اور جو بائیبل کے حامی تھے وہ بقول پادری فنڈل اور دوسرے محقق عیسائیوں کے اس زمانہ میں نہایت درجہ بدچلن ہو چکے تھے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۲۵۵ طبع اول مطبوعہ ۱۵ مئی ۱۹۰۸ء بحوالہ روحانی خزائن جلد ۲۳ صفحہ ۲۶۶)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اعجازی شان ملاحظہ ہو کہ حضورؑ نے چشمہ معرفت کے علاوہ "ازالہ اوہام" کے آخر میں بھی دوبارہ امام بخاریؒ کے مسلک

کا ذکر کیا ہے اور پھر اپنے ذاتی نظریہ کو بھی بیان فرما دیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"اور بخاری نے اپنی صحیح کے آخر میں لکھا ہے کہ اہل کتاب کی تحریف یہی تھی کہ وہ پڑھنے میں کتاب اللہ کے کلمات کو اُن کے مواضع سے پھیرتے تھے۔ اور حق بات یہ ہے کہ وہ دونوں قسم کی تحریف تحریری و تقریری کرتے تھے۔"

(ازالہ اوہام حصہ دوم ص ۹۳۰ طبع اول مطبوعہ ماہ مبارک ذی الحجہ ۱۳۰۸ھ بحوالہ روحانی خزائن جلد ۳ ص ۶۱۱)

آخر میں حضرت مسیح معظم نے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے مضمون پہ صفحے سیاہ کر ڈالے مگر انھیں "ازالہ اوہام" کے اس حوالے کو پیش کرنے کی توفیق نہ ملی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عیسائیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کس ہمدردی اور دلسوزی کے ساتھ یہ نصائح فرمائی تھیں کہ:۔

"سر پہ خالق ہے اس کو یاد کرو
یونہی مخلوق کو نہ بہکاؤ
کب تلک جھوٹ سے کروگے پیار
کچھ تو سچ کو بھی کام فرماؤ
کچھ تو خوفِ خدا کرو لوگو!
کچھ تو لوگو خدا سے شرماؤ"

○

مختلف جماعتوں میں سیرۃ النبیؐ کے جلسے

حسب سابق امسال بھی پاکستان کے طول و عرض میں جماعت احمدیہ نے یوم سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے موقع پر اپنے ہاں جلسے منعقد کئے ہیں جن میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔

جن جماعتوں کی طرف سے جلسوں کے انعقاد کی خبر موصول ہوئی تھی ان کی ایک فہرست الفضل مجریہ ۲۳ مارچ ۷۹ء میں شائع ہو چکی ہے اس کے بعد جن مزید جماعتوں کی طرف سے جلسوں کے انعقاد کی اطلاع موصول ہوئی ہے ان کے نام درج ذیل ہیں:۔

آنبہ کلاں ضلع شیخوپورہ، باندھی (سندھ)، بہاولپور، بھلر، بھون ضلع جہلم، بیداد پور ضلع شیخوپورہ، پاک پتن، پشاور، پیر محل ضلع فیصل آباد، تخت ہزارہ ضلع سرگودھا، تلونڈی کھجور والی ضلع سیالکوٹ، جمال پور ضلع نواب شاہ (سندھ)، جوہر آباد، جھنگ شہر، چاہ سرداری والا ضلع سرگودھا، چک 8/MB ضلع سرگودھا، چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا، چک 194/ر ب ٹھیا نوالہ ضلع فیصل آباد، چک 3/EB ضلع وہاڑی، چک 5/R ضلع بہاولنگر، چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا، چک 219/ر ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد، چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا، چونڈہ، چوریاں ضلع قصور، خان پور ضلع جہلم، خیرپور گوپانگ (گھال ڈیرہ) سندھ، داتہ (سندھ)، دوڑ (سندھ)، ڈاہرانوالی ضلع گوجرانوالہ، رحمان آباد ضلع نواب شاہ (سندھ)، سکھیکی ضلع گوجرانوالہ، شاہدرہ ٹاؤن لاہور، قبولہ ضلع ساہیوال، قمر آباد (سندھ)، کھوکھر غربی ضلع گجرات، کھڈیاں ضلع قصور، کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ، گجر ضلع شیخوپورہ، گکھڑ ضلع گوجرانوالہ، گوٹھ غلام محمد ضلع نواب شاہ (سندھ)،

لجنات اماء اللہ راج گڑھ لاہور، چھاؤنی اور ملتان چھاؤنی و شہر، ملیانی ضلع قصور، مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ، مجالس خدام الاحمدیہ چک 219/ر ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد، ڈیرہ غازی خان، گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ، نارنگ منڈی ضلع سیالکوٹ، عین نگر ڈاکخانہ فضل بھمبرو (سندھ)، نہنگ ضلع سرگودھا، واہ کینٹ، ہاڑ امید علی وڑک ضلع سرگودھا۔

مطالعہ کتب

ماہ اپریل میں خدام کیلئے حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب "لیکچر لاہور" مقرر ہے خدام اس کتاب کو منگوا کر مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا جلوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"اب وقت آگیا ہے کہ ہم انتہائی قربانیاں اس (خدا تعالیٰ) کے حضور پیش کر دیں تاکہ وہ انتہائی فضلوں کی بارش ہم پر کرے اور ہمیں اپنا مقصد اور ہمیں اپنا مدعا حاصل ہو جائے۔ ہر طرف اللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا جلوہ ہمیں نظر آئے۔"

تحریک جدید کے مجاہدین کا اولین فرض ہے کہ اللہ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط سے مضبوط تر کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کے انعامات کے زیادہ سے زیادہ ہم وارث ہوں!

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

ہماری ہمشیرہ محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب مرحوم آف عدن ۲۰ مارچ ۷۹ء کو کراچی میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحومہ نہایت مخلص، دین سے محبت رکھنے والی اور مخیر خاتون تھیں۔ حج بیت اللہ سے مشرف ہو چکی تھیں، موصیہ بھی تھیں۔

۲۱ مارچ کو جنازہ بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ پہنچا۔ مسجد مہدی گول بازار کے متصل میدان میں مکرم قریشی فضل حق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی چونکہ حسابات کی تکمیل فوری طور پر مشکل تھی اس لئے "فی الحال امانتاً" دفن کیا گیا۔ وفات کے وقت مرحومہ کی عمر ۶۷ سال تھی۔

مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں اور متعدد پوتے پوتیاں نواسے اور نواسیاں چھوڑی ہیں۔ دو بیٹے اور ایک بیٹی عدن میں اور ایک بیٹا زیمبیا میں مقیم ہے۔ وفات کے وقت صرف ایک بیٹی موجود تھیں جو کراچی میں مقیم تھیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین!

(حاجی مرزا اللہ دتہ و حاجی مرزا نذیر احمد۔ نذیر کلاتھ ہاؤس۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم عبد الرشید صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹاندلیانوالہ لکھتے ہیں کہ ان کی اہلیہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ کا پیٹ میں رسولی کا اپریشن ڈسٹرکٹ ہسپتال فیصل آباد میں ۲۲ مارچ کو ہوا ہے جس کی وجہ سے درد اور تکلیف زیادہ ہے۔

(۲) محترمہ زکیہ بیگم صاحبہ بیگم مکرم ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ لکھتی ہیں کہ ان کی ہمشیرہ مکرمہ عطیہ بیگم صاحبہ جو اس وقت اپنے بیٹے قاضی مبارک احمد صاحب کے پاس کینیڈا میں مقیم تھیں، شدید اعصابی کمزوری سے بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں کے مشورہ پر تبدیلی آب و ہوا کے لئے پاکستان آئی ہوئی ہیں۔

(۳) مکرمہ اے ایف ثمرین خان صاحبہ مغلپورہ لاہور لکھتی ہیں کہ وہ بعارضہ قلب بیمار ہیں اور بیماری ایسی صورت اختیار کر گئی ہے کہ پاکستان میں اس کا علاج میسر نہیں۔ نیز ان کا خاندان ان دنوں پریشان حال ہے۔

(۴) مکرم سید اقبال احمد صاحب ناظم حافظ آباد لکھتے ہیں کہ مکرم میاں ظہور الدین احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ منگلا چھاؤنی بعارضہ تبخیر معدہ بیمار ہیں۔

قارئین الفضل ان سب بیماروں کی کامل و عاجل شفایابی اور ان کی پریشانیوں کے ازالہ کے لئے دعا فرمائیں۔

○

قائدین اضلاع جملہ مجالس کی سالانہ تربیتی کلاس میں نمائندگی کیلئے کوشش فرمائیں! (مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۰۲۳

میں مجیدہ رحمان زوجہ محمود احمد خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان حال مغربی جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۰/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰,۰۰۰/- روپے پاکستانی

۲۔ زیور طلائی ۳۰ تولہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ مجیدہ رحمان زوجہ محمود احمد خان صاحب ہیمبرگ جرمنی۔

گواہ شد۔ لئیق احمد منیر وصیت ۲۱۲۵۱ ہیمبرگ۔ جرمنی۔

گواہ شد۔ عبد اللطیف وصیت ۲۰۲۹۵ ہیمبرگ۔ جرمنی۔

مسل نمبر ۲۴۰۲۴

میں RD. DJAMHUR WIRIAAT-MADJA S/O RD. IWA WIRIATMADJA پیشہ پنشنر عمر ۵۶ سال بیعت ۱۲/۳/۴۷ ساکن نبڈنگ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۸/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک عدد موٹر سائیکل ۱۲۵,۰۰۰/- روپے ملیشیا

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۲۱۵۰/- روپے ملیشیا ماہوار آمد بصورت پنشن ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر منظور فرمائی جائے

العبد۔ R.D. DJAMHUR WIRIAATMADJA نبڈنگ۔ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ روز رشدی۔ نبڈنگ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ سکری بارموی نبڈنگ انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۴۰۲۵

میں B. CELLYOEL SALIMA MANUSAMA W/O R. JAMHUR WIRIATMADJA عمر ۴۸ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن نبڈنگ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۸/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک عدد مکان ۳۰۰,۰۰۰/- روپے ملیشیا

۲۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰,۰۰۰/- " "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے ۱۵۰۰۰/- روپے ملیشیا ماہوار آمد ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بی۔ سی۔ سلیمہ مانوسما۔ نبڈنگ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ روس رشدی۔ نبڈنگ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ سکری برموی نبڈنگ۔ انڈونیشیا۔

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

قابل اعتماد اصولی علاج کیلئے

مطب ناصر دواخانہ ربوہ

بیرونی مریض پرچہ تشخیص و تجویز اور مکمل فہرست ادویہ جو مفید طبی معلومات پر مشتمل ہے مفت طلب کریں!

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۲۷

مسل نمبر ۲۴۰۲۷

میں شاہد حسین ولد ملک محمد حسین صاحب قوم اعوان پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۱/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار جیب خرچ پر ہے جو اس وقت ۱۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد۔ ملک شاہد حسین ۴۵/۱۸ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد۔ ڈاکٹر محمد شفیع وصیت ۲۲۸۳ دارالرحمت شرقی ربوہ

گواہ شد۔ مرزا عبد السمیع صدر موصیان صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۲۴۰۲۹

میں مقصودہ طاہرہ بنت محمد ابراہیم صاحب قوم گل پیشہ تعلیم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زنجیری طلائی ایک عدد ۲ تولہ مالیتی ۱۸۷۰/- روپے

۲۔ ایک عدد انگوٹھی ۱/۲ تولہ ۴۶۷/۵۰ "

۳۔ بالیاں ۲ عدد ایک تولہ ۹۳۵/- "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے ۱۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ مقصودہ طاہرہ ۵/۶ دارالرحمت غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ ڈاکٹر محمد شفیع صدر موصیان پنڈی بھٹیاں وصیت نمبر ۲۲۸۳

گواہ شد۔ عبد المجید عارف ولد سیٹھ عبد الکریم صاحب ۶/۵ دارالرحمت غربی ربوہ۔

حیوانات

آپ کی دولت ہیں۔ بیماریوں سے ان کی حفاظت اور زود اثر علاج کیلئے جانوروں کی ۲۱ اکسیروں کا رسالہ مفت بذریعہ ڈاک ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔

کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ ربوہ کے سالانہ تقریری مقابلے ——— دوسرا دن

انگریزی تقریری مقابلہ اور اس کے نتائج

الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ ربوہ کے زیر انتظام ہونے والے سالانہ تقریری مقابلوں کے دوسرے روز ۲۷ر مارچ ۱۹۷۹ء کو انگریزی زبان میں تقریری مقابلہ ہوا۔ اِس اجلاس کی کارروائی حسب پروگرام ساڑھے چار بجے سہ پہر تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جس میں مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب نے منصفِ اعلیٰ اور مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب استاذ الجامعہ و مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب نے منصف کے فرائض سرانجام دیئے۔

اِس مقابلہ میں بھی طلباء جامعہ کے پانچ احزاب کے ۲۰ نمائندہ مقررین نے شرکت کی منصفین کے فیصلہ کے مطابق احمد جبرائیل سعید آف گھانا اوّل، یوسف خالد آف سیرالیون دوم اور عبداللہ جمعہ آف کینیا سوم رہے۔ حوصلہ افزائی کا انعام وسیم احمد شمس نے حاصل کیا اور جامعہ کے احزاب کے اعتبار سے دیانت گروپ اوّل، شجاعت دوم اور صداقت گروپ سوم قرار پائے۔

منصفِ اعلیٰ مکرم سعود احمد خان صاحب نے نتائج کا اعلان کیا آپ نے جامعہ کے اساتذہ، گروپوں اور الجمعیۃ العلمیہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جامعہ کے تقریری مقابلوں کا معیار ہر سال پہلے سے بہتر ہوتا ہے اور جامعہ کا قدم بدستور ترقی کی طرف رواں دواں ہے لیکن اس کے ساتھ طلباء کو چاہیئے کہ وہ اِس معیار کو قائم رکھنے اور بڑھانے کے لئے انگریزی زبان میں مہارت اور اعتماد کا ملکہ اپنے اندر پیدا کریں۔ عام کالجوں اور جامعہ کی تقاریر میں نمایاں فرق کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ باقی کالجوں میں تقاریر نصاب سے زائد سرگرمیوں میں شامل ہوتی ہیں جبکہ تقریر میں مہارت جامعہ کے تعلیمی نصاب کا حصہ ہے اِس لئے اس طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔

اس کے بعد مکرم لئیق احمد صاحب طاہر الرئیس للجمعیۃ العلمیہ نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انگریزی زبان سیکھنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ طلباء زیادہ سے زیادہ دعا کریں کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دعا کے نتیجہ میں عربی زبان کے چالیس ہزار مادے ایک رات میں سکھائے گئے تھے۔ آپ نے کہا کہ ایک مبلغ کے لئے انگریزی زبان سیکھے بغیر چارہ نہیں۔

آخر میں جناب محمد اکرم نائب الرئیس نے چند اعلانات کئے اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس ختم ہوا۔ جو صاحبِ صدر کی درخواست پر منصفِ اعلیٰ مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب نے کرائی۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے!

دانت مت نکلوائیے

ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی

اینٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) قیمت -/۱۵

اینٹی کیریز (ANTI CARIES) قیمت -/۱۵

پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER) قیمت -/۱۵

ٹوتھ کیور (TOOTH CURE) قیمت -/۲

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں

کیور ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ فون ۶۰۶

دعائے مغفرت

ہمارے والد محترم جمعدار فضل دین صاحب اوورسیئر (ریٹائرڈ) بتاریخ ۱۹/۳/۷۹ بروز سوموار سوا دس بجے صبح وفات پا گئے، اناللہ وانا الیہ راجعون۔

والد صاحب مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے موصی تھے۔ جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کمال شفقت سے بعد نماز عشاء نماز جنازہ پڑھائی اور ہمارے ساتھ ہمدردی فرمائی جو ہمارے لئے از حد ڈھارس کا موجب بنی۔ تدفین اگلے روز صبح آٹھ بجے یعنی بروز منگل عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر دعا محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی نے کرائی۔ کرشن نگر اور سانده لاہور کی جماعت کے احباب نے انتہائی معاونت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

محترم والد صاحب مرحوم بہت مخلص، نیک، دعا گو اور بے نفس بزرگ تھے۔ اپنے حالاتِ زندگی سناتے ہوئے کثرت سے خدا تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کا تذکرہ کرتے۔ ہر وقت دعا اور حمد و ثنا کرتے رہتے۔ والد صاحب مرحوم کو تحریک شدھی کے دوران ملکانہ و آگرہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی تعمیل میں تبلیغ اسلام کا موقع ملا۔ قادیان اور ربوہ میں والد صاحب مرحوم کو اکثر احبابِ جماعت کے مکانات وغیرہ تعمیر کروانے کا موقع ملا۔

والد صاحب مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھنے کا موقع ملا اور والد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیچھے ظہر و عصر کی نمازیں بھی پڑھیں لیکن بیعت حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے دستِ مبارک پر کی۔ نہایت دکھ کے ساتھ کہا کرتے اگر مجھے پتہ ہوتا کہ بیعت بھی ضروری ہے تو میں بیعت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دستِ مبارک پر کرتا۔ خلافتِ حقہ احمدیہ کے ساتھ نہایت ہی گہرا اور مخلصانہ تعلق رکھا۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور ہمیشہ ان کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین (چوہدری محمد اسمٰعیل ولد جمعدار فضل الدین صاحب اوورسیئر ریٹائرڈ مرحوم، معرفت ماسٹر واچ کمپنی۔ ۸۲/ک نئی انارکلی۔ لاہور)

نصرت آباد

ربوہ کی اضافی بستی، اپنے لئے تجارتی اور سکنی پلاٹ خرید کر فائدہ اُٹھائیے محلہ دار الرحمت کے بالکل قریب عقب مسجد اقصیٰ (غربی جانب) سیم، تھور، سیلاب سے بالکل محفوظ۔ میٹھا پانی۔ کشادہ سڑکیں۔ سڑک چوڑی ساہیوال چنیوٹ روڈ پر جو مستقبل قریب میں پختہ ہونیوالی ہے۔ فوری رجسٹری، فوری قبضہ کی بنیاد پر خریدنے کے لئے رجوع فرمائیں۔

فون دفتر ۵۰۸ — بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز ربوہ — فون رہائش ۴۵

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں، ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔

راجپوت پراپرٹی ڈیلر افضل مارکیٹ، گولبازار، ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا اپنا ادارہ بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ۔ فون دفتر ۵۰۸۔ فون رہائش ۴۵